

جو فرشتہ ہو محمد اسلم بن اجمل

کوئی انسان پھر نہ زندہ ہو!
کہ نہ کوئی خرید سکتا ہو!
ہو بڑا آدمی یا چھوٹا ہو!
کل کو شاید بُرا وہ اچھا ہو!
چاہے کتنا بھی کوئی جھوٹا ہو!
کہ بُرا مطلقاً نہ اچھا ہو
شخص مجہول سا جو لگتا ہو!
چاہے کمزور کوئی کتنا ہو
گو آج کہتا نہ شعر اچھا ہو!
کس قدر بھی کوئی نکما ہو!
پھر تو انسان اک فرشتہ ہو!
جو کسی کے نہ کام آتا ہو
جب بھی کوئی کسی پہ ہنستا ہو!
نہ ملا اک بھی جو فرشتہ ہو!!

گر محبت جہاں میں عنقا ہو
کاش انسان اتنا مہنگا ہو!
خواہ کوئی بھی ہو محترم ہے وہ
کیوں بُرا سمجھیں اک بُرے کو بھی
سچ کبھی تو وہ بولتا ہوگا!
ہے کچھ ایسا ہی آدمی کا خمیر
کیا پتہ کتنے جانتا ہو ہنر!
حق ہے حاصل اُسے بھی جینے کا
کل کو شاید ہو اک بڑا شاعر!
کار آمد ہے وہ کہیں نہ کہیں
بتلا لغزشوں میں ہو نہ اگر
کیا کوئی ایسا بھی ہے دنیا میں
دل میرا چاہتا ہے رونے کو!
ہم گنہ گار تھے مگر اسلم

Visit our websites:

www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com